سوال

(167) عورت کا مرد کو دیکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ٹیلی ویژن پر یا عام حالات میں عورت کا مرد کو دیکھنا شرعا کیا حکم رکھتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ٹیلی ویژن پر یا عام حالات میں عورت کا مرد کو دیکھنا دو حال سے خالی نہیں۔

(1) شہوت اور لطف اندوزی سے دیکھنا، تو فتنہ وفساد کے پیش نظر یہ حرام ہے۔

(2) شہوت اور لطف اندوزی کے بغیر دیکھنا، تو علماء کے صحیح قول کی رو سے اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ یہ جائز ہے اس لیے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ثابت ہے کہ وہ جشیوں کو کھیلتے ہوئے دیکھا کرتیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہیں ان سے چھپاتے اور انہیں اس حالت پر باقی رہنے دیتے۔

نیز اس لیے بھی کہ عورتیں بازاروں میں چلتے پھرتے باپردہ حالت میں بھی مردوں کو دیکھتی ہیں۔ اس صورت میں اگرچہ مرد حضرات عورتوں کو نہیں دیکھ پاتے مگر عورتیں انہیں دیکھ رہی ہوتی ہیں، لیکن جیسا کہ ہم نے بتایا اس کی شرط یہ ہے کہ فتنہ و شہوت کا وجود نہ ہو اور اگر ایسا ہو تو ٹیلی ویژن وغیرہ پر عورتوں کا مردوں کو دیکھنا حرام ہو گا۔۔۔۔شیخ ابن عثیمین۔۔۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

نکاح، صفحہ: 181